روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل یکم نومبر 2005ء 27رمضان 1426 ہجری یکم نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 246

روزہ داروں کا اجر

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایسے بالا خانے ہوں گے جن کے اندرونے باہر سے اور خارجی حصے اندر سے نظر آتے ہوں گے۔اس پر ایک اعرابی کھڑا ہوا اور کہا یا رسولؐ اللہ یہ بالا خانے کن لوگوں کے لئے ہیں۔فرمایا یہ ان کے لئے ہوں گے جو خوش گفتار ہوں اور ضرورت مندوں کو کھانا کھلانے والے ہوں' روزوں کے پابند ہوں اور راتوں کو نماز پڑھیں جب لوگ سوئے ہوتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب قول المعروف حدیث نمبر 1907)

رمضان کے آخری عشرہ کی فضیلت اور دعا کی اہمیت و برکات کا حسین تذکرہ

دعا رحمت کو کھینچنے والی مقناطیسی کشش ہے مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے تھکتے نہیں

قبولیت دعا کیلئے اللہ پر کامل ایمان . قول صدق اور عمل صالح ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 28/اکتوبر 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28/اکتوبر 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں رمضان کے آخری عشرہ کی فضیلت اور دعا کی اہمیت و برکات کا حسین تذکرہ فرمایا۔احمدیہ ٹیلی ویژن نے حسب معمول یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیت 187 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اور جب میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں۔پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان آیا اور بڑی تیزی سے گزر گیا۔اب چند دن باقی ہیں ان میں اللہ کے فضلوں کو جتنا سمیٹ سکتے ہیں سمیٹنے کی کوشش کریں۔اس کی عبادت کریں اور احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کریں رمضان کا یہ آخری عشرہ ہے اللہ تعالیٰ اس عشرہ میں پہلے سے بہت بڑھ کر اپنے بندوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔دعائیں سنتا ہے اور قبولیت دعا کے پہلے سے بڑھ کر نظارے دکھاتا ہے۔اس میں لیلۃ القدر بھی آتی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔اس رات کی عبادت انسان کو باخدا بنا دیتی ہے اس لئے اگر ہم پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے خدا کے حضور جھکیں گے تو کیا بعید ہے کہ رمضان کے یہ بقیہ ایام اور لیلۃ القدر ہماری صحیح عید بنادے اور دنیا و آخرت سنور جائے۔پس اپنی عبادتوں کے معیار کو اونچا کرنے کی کوشش کریں۔رمضان کے آخری عشرہ کے دن جہنم سے نجات دلانے والے ہیں یہ گناہ گار شخص کو خوشخبری دیتے ہیں کہ اپنے آپ کو پاک کرنے کے سامان کرے وہ لوگ جن کو رمضان کے دنوں میں دعاؤں کا موقعہ ملا۔خدا کی رضا کی راہوں پر چلے یا وہ لوگ جو شامت اعمال کی وجہ سے رمضان کی برکتوں سے مستفیض نہ ہوسکے۔اب بھی سب کیلئے موقع ہے کہ خدا کا خوف کرتے ہوئے اس کا فضل مانگتے ہوئے بقیہ ایام میں رمضان کی برکتوں سے فیض یاب ہونے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس سے پہلے بھی اور بعد بھی رمضان کے احکامات بیان کئے گئے ہیں۔اس میں اللہ تعالیٰ نے قبولیت دعا کا طریق سمجھایا ہے کہ دعا صرف دنیاوی اغراض کیلئے ہی نہ ہو بلکہ رضا و قرب الٰہی حاصل کرنے کیلئے ہو تو میں تمہارے بہت قریب ہوں اور بندے کی پکار کو سن کر دوڑتا چلا آتا ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ تم بھی میری بات پر لبیک کہو اور مجھ پر ایمان لاؤ۔میرے حکموں پر عمل کرو۔ایمان کی تعریف بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ اللہ پر اعتقاد ہو۔قول صدق ہو اور عمل صالح ہو یہ تینوں چیزیں اکٹھی ہو جائیں تو ایمان کامل ہوتا ہے۔خدا پر ایمان لانے والا اپنے عمل سے اس کے احکامات بجالانے کی کوشش کرتا ہے اور اس کے جسم کے ہر عضو اور حصہ سے اظہار ہوتا ہے کہ کوئی عمل خدا کے حکموں کے خلاف نہ ہو۔اس لئے محاسبہ کریں کہ خدا کے احکامات پر کس حد تک عمل کر رہے ہیں۔کیا عبادت کا حق ادا کر رہے ہیں اور اس کے بندوں کے حقوق کس حد تک ادا کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا دعا کیلئے صبر بھی ضروری ہے مومنوں کی یہ نشانی ہے کہ وہ جلد بازی نہیں کرتے اور اصل دعا یہ ہے کہ رضائے الٰہی حاصل ہو جائے۔حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت دعا ہے یہ بڑی دولت اور طاقت ہے انبیاء کی کامیابیوں کی جڑ دعا ہے۔احادیث نبویہ سے دعا کی فضیلت اور اہمیت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے جس کے لئے باب الدعا کھولا گیا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھولے گئے اور خدا کے نزدیک محبوب چیز یہ ہے کہ اس سے عافیت طلب کی جائے۔حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے وہ فنا کرنے والی چیز ہے وہ گداز کرنے والی آگ ہے اور رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہوئے تھکتے نہیں۔دعا وہ اکسیر ہے جو مشت خاک کو کیمیا بنا دیتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رضاء الٰہی کیلئے دعا کریں۔حضرت مسیح موعود کے مشن کے آگے بڑھنے کی دعا کریں۔رمضان کی برکات کو زندگیوں کا مستقل حصہ بنانے کی دعا کریں۔نیکیوں کو جاری رکھنے اور بدیوں سے بچنے کی دعا کریں۔آخر میں حضور انور نے آئینہ کمالات اسلام سے حضرت مسیح موعود کی چند دعائیں پڑھ کر سنائیں۔

حضور کا درس القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 3 نومبر 2005ء بروز جمعرات درس قرآن ارشاد فرمائیں گے یہ درس پاکستانی وقت کے مطابق 4 بجے سہ پہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب کرام زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

حضور کا خطبہ عیدالفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عیدالفطر مورخہ 4 نومبر 2005ء کو پاکستانی وقت کے مطابق 3:30 بجے سہ پہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔تمام احباب مطلع رہیں اور استفادہ فرمائیں۔

حضور انور کے خطبہ کا وقت

برطانیہ کا وقت تبدیل ہونے کی وجہ سے مورخہ 4 نومبر 2005ء سے ایم ٹی اے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 5 بجے شام کی بجائے 6 بجے شام نشر ہوا کرے گا۔احباب نوٹ فرمالیں۔

جنت میں ایک ساتھ

حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔
یتیموں سے بھی حسن سلوک کرو۔ان کا بھی خیال رکھو۔ان کو معاشرے میں محرومیت کا احساس نہ ہونے دو اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہونگے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

پیغام تہنیت

وکالت وقف نو کی طرف سے تمام واقفین اور واقفات نو اور جملہ احباب جماعت و قارئین الفضل کو عیدالفطر مبارک اور عاجزانہ درخواست دعا۔

(وکالت وقف نو)

خطبہ جمعہ

ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ وہ نیکیوں میں ترقی کے لئے اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرے

اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے اور دین کی اشاعت کے لئے حسب توفیق کچھ نہ کچھ ضرور دینا چاہئے

دلائل کے ساتھ حق کی خوبیاں بتانا اور دعوت الی اللہ کرنا اصل خدمت ہے۔ اور یہ ہر احمدی کا فرض بنتا ہے

(مکرم مولانا محمد احمد صاحب جلیل (مرحوم) اور مکرم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب (مرحوم) کا ذکر خیر)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 29/اپریل 2005ء (29/شہادت 1384 ہجری شمسی) بمقام نیروبی، کینیا (مشرقی افریقہ)

کل کی تقریر میں مَیں نے آپ لوگوں کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ انبیاء کے آنے کا جو مقصد ہوتا ہے اور جس مقصد کو لے کر حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے وہ یہ ہے کہ خدا سے ملانا اور گناہ سے بچنے کے طریقے سکھانا اور نیکیوں کی طرف لے جانے والے راستے بتانا۔ اس سے یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے کہ یہ مقصد ہم بڑی آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جب آپ نیکیوں پر قائم ہونے کی کوشش شروع کرتے ہیں اور کچھ نیکیاں بجالانا شروع کرتے ہیں تو یہ ایک قدم ہے یا چند قدم ہیں جو ہم نے اس راستے میں اٹھائے ہیں۔ یہ وہ انتہا نہیں ہے جس پر ایک احمدی (۔) کو پہنچنا چاہئے۔ اور انتہا ہو بھی نہیں سکتی کیونکہ ہر منزل پر اگلی منزل کا پتہ ملتا ہے جس کے لئے رہنما کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ 'گناہ سے بچنے کی راہ کی طرف راہبری کرتا ہوں۔ دین میں اور روحانیت میں کوئی خود بخود اعلیٰ معیاروں کو حاصل کرنے کے راستے تلاش نہیں کر سکتا۔ جب تک خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کا کوئی چنیدہ بندہ وہ راستے نہ دکھائے۔ اور اس زمانے میں جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا وہ چنیدہ بندہ حضرت مسیح موعود ہیں۔ بہرحال جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ کے قرب کے اعلیٰ معیار صرف کچھ عبادت کر کے حاصل نہیں ہو جاتے اور نہ ہی نیکیوں کی انتہا کچھ نیکیاں حاصل کرنے سے ہو جاتی ہے بلکہ یہ ایک مسلسل عمل ہے اور مسلسل سفر ہے جس پر چلتے ہوئے جب مومن اپنے خیال میں منزل کے قریب پہنچتا ہے تو اسے اور منزلیں نظر آنی شروع ہو جاتی ہیں۔

پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ نیکیوں کی منزلیں تلاش کرے۔ ان میں عبادتیں بھی ہیں، نیک کام بھی ہیں، جن پر احمدی ہر وقت چلتا رہے اور نیکی کی منزلیں تلاش کرے۔ اعلیٰ اخلاق ہیں جن میں ہر احمدی کو ترقی کرنی چاہئے۔ لوگوں کے حقوق ادا کرنے میں ایک فکر کے ساتھ کوشش کرنی چاہئے۔ غرض کہ ایک احمدی (۔) کے سامنے ایک وسیع میدان ہے جس میں ہر وقت ایک لگن کے ساتھ اور ایک توجہ کے ساتھ کوشش کرتے ہوئے آگے بڑھنا ہے اور آگے بڑھتے چلے جانا ہے۔ کسی ایک کام کو پکڑ کر خیال کرنا کہ ہم نے معیار حاصل کر لئے بالکل غلط ہے۔ بلکہ اُن تمام نیکیوں میں جن کا قرآن کریم میں ذکر ہے ترقی حاصل کرو گے تو صحیح مومن کہلا سکو گے۔ اور اسی بات کی طرف اللہ تعالیٰ نے ہمیں توجہ دلائی ہے۔

یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے اس کا ترجمہ یہ ہے کہ ہر ایک کے لئے ایک مطمح نظر ہوتا ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔ پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔ تو واضح ہو گیا کہ تمہاری زندگی کا مقصد اور مطمح نظر جس کو سامنے رکھ کر ایک انسان اپنے راستوں کا تعین کرتا ہے، وہ یہ ہونا چاہئے کہ تم نے نیکیوں میں ترقی کرنی ہے۔ اور جب ہر مومن، ہر احمدی ایک لگن کے ساتھ، ایک تڑپ کے ساتھ اس دوڑ میں شامل ہو گا کہ اس نے نیکیوں میں ترقی کرنی ہے تو تصور کریں کہ ایسی صورت میں کس قدر حسین معاشرہ قائم ہو گا۔ جہاں عبادتوں کے بھی اعلیٰ معیار قائم ہو رہے ہوں گے اور دوسری نیکیوں کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی بھی کوشش کر رہے ہوں گے۔ کچھ تو ایک دوسرے کو دیکھ کر اس رنگ میں رنگین ہو رہے ہوں گے کہ ہم نے بھی وہ معیار حاصل کرنے ہیں جو دوسرے حاصل کر رہے ہیں۔ ان کو بھی یہ فکر ہو گی کہ ہم نے بھی خدا تعالیٰ کا قرب پانے کے وہ اعلیٰ معیار حاصل کرنے ہیں جو ہمارے بھائی حاصل کر رہے ہیں۔ دوسروں کی عبادتوں اور نیکیوں کو دیکھ کر حسد کے جذبے پیدا نہیں ہوں گے بلکہ ان پر رشک آئے گا اور پھر خود بھی ان نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش ہو گی۔ صحابہ کرام اس طرف بہت توجہ دیا کرتے تھے اور بڑی فکر کے ساتھ توجہ دیا کرتے تھے۔

چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ ایک دفعہ صحابہ اکٹھے ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ دولتمند لوگ اپنی دولت کی وجہ سے سارا ثواب لے جاتے ہیں یا ان سے زیادہ ثواب لے جاتے ہیں۔ وہ بھی نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں۔ وہ بھی روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں۔ وہ بھی دوسری عبادتیں کرتے ہیں جس طرح ہم عبادتیں کرتے ہیں۔ لیکن ایک زائد بات اُن میں ہے جو ہم نہیں کر سکتے اور وہ یہ ہے کہ وہ لوگ جو امیر ہیں، ان ساری نیکیوں کے ساتھ ساتھ اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ لیکن ہم اپنی غربت کی وجہ سے باوجود خواہش ہونے کے اس میدان میں ان سے پیچھے ہیں۔ ہمیں بھی کوئی راستہ بتائیں کہ ہم اس نیکی میں ان کے ساتھ شامل ہو جائیں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے تمہیں مال نہیں دیا جو تم بطور صدقہ خرچ کرو؟ آپؐ نے یہ سوال کیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ یاد رکھو کہ ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے، اور الحمد للہ کہنا صدقہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے روکنا صدقہ ہے۔

ایک روایت میں ہے، آپؐ نے فرمایا کہ تم لوگ ہر نماز کے بعد 33 دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہ پڑھا کرو، 33 دفعہ اَلْحَمْدُلِلّٰہ پڑھا کرو، اور 34 دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَر پڑھا کرو۔ یہ تمہیں ان امیروں کے برابر لے آئے گا جو صدقہ و خیرات کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ تو صحابہ نے یہ عمل شروع کر دیا۔ لیکن کچھ عرصہ بعد جو امیر صحابہ تھے انہوں نے دیکھا کہ یہ لوگ نماز کے بعد بیٹھ کر وظیفہ کرتے ہیں۔ کیونکہ ان صحابہ میں بھی نیکی میں آگے بڑھنے کی ایک لگن تھی۔ دنیا دار امیر کی طرح تو نہیں تھے جو اپنی دولت کی وجہ سے اندھے ہو جاتے ہیں کہ نہ ہی خدا تعالیٰ کے حقوق ادا کرتے ہیں اور نہ ہی بندوں کے حقوق ادا کرتے ہیں۔ بلکہ دنیا دار امیر لوگ تو نیکیوں میں بڑھنے کی بجائے برائیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

بہر حال اُن امیر صحابہ کو بھی ان غرباء کو دیکھ کر یہ تجسس پیدا ہوا کہ یہ کیا ذکر الٰہی کرتے ہیں۔ آخر اُن کو پتہ چل گیا کہ یہ نماز کے بعد اس طرح ذکر الٰہی کرتے ہیں۔ چنانچہ اُن امیر صحابہ نے بھی ذکر الٰہی شروع کر دیا۔ کیونکہ یہ وہ لوگ تھے جو نیکیوں میں بڑھنے کے مفہوم کو سمجھتے تھے۔ اس پر یہ غریب صحابہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اُن امیر صحابہ کو بھی پتہ چل گیا ہے اور انہوں نے بھی ہماری طرح ذکر الٰہی اور وظیفہ شروع کر دیا ہے۔ یہ لوگ پھر ہم سے آگے نکل گئے ہیں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب مَیں کیا کر سکتا ہوں۔ جس کو خدا تعالیٰ اپنے فضل سے نیکیوں میں آگے بڑھنے کی توفیق دے رہا ہے اسے مَیں کس طرح روک سکتا ہوں۔

تو دیکھیں یہ صحابہؓ کے ایک دوسرے سے نیکیوں میں آگے بڑھنے کے نمونے تھے۔ اور یہ نمونے ہمارے سامنے صرف اس لئے نہیں بتائے جاتے کہ ہم سنیں اور ان سے محظوظ ہوں۔ بلکہ اس لئے ہیں کہ ہم اُن پر عمل کرنے والے بنیں۔

صحابہ کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کا اس قدر شوق تھا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر بار بار بڑے تجسّس سے اس بارے میں سوال کیا کرتے تھے۔

چنانچہ ایک روایت میں آتا ہے، حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا کام بتایئے جو مجھے جنت میں لے جائے اور دوزخ سے دور رکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے ایک بہت بڑی اور مشکل بات پوچھی ہے۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو یہ آسان بھی ہے۔ تُو اللہ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، نماز پڑھ، باقاعدگی سے زکوٰۃ ادا کر، رمضان کے روزے رکھ، اگر زادِ راہ ہو تو بیت اللہ کا حج کر۔

پھر آپؐ نے یہ فرمایا کہ اب مَیں بھلائی اور نیکیوں کے دروازوں سے متعلق تجھے نہ بتاؤں؟ سنو! روزہ گناہوں سے بچنے کی ڈھال ہے۔ صدقہ گناہوں کی آگ کو اس طرح بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ رات کے درمیانی حصے میں نماز پڑھنا اجر عظیم کا موجب ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔(۔)(السجدۃ: 17)۔

پھر آپ نے فرمایا کیا میں تم کو سارے دین کی جڑ بلکہ اس کا ستون اور اس کی چوٹی نہ بتاؤں؟ مَیں نے عرض کی: جی ہاں

یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا کہ دین کی جڑ اسلام ہے، اس کا ستون نماز ہے، اور اس کی چوٹی جہاد ہے۔

پھر آپؐ نے فرمایا کیا مَیں تجھے اس سارے دین کا خلاصہ نہ بتاؤں؟ مَیں نے عرض کی: جی ہاں یا رسول اللہ! ضرور بتایئے۔ آپؐ نے اپنی زبان کو پکڑا اور فرمایا اسے روک کر رکھو۔ مَیں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! کیا جو کچھ ہم بولتے ہیں اس کا بھی ہم سے مؤاخذہ ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں تجھ کو گم کرے (یہ عربی کا محاورہ ہے افسوس کے اظہار کے لئے بولا جاتا ہے) فرمایا کہ لوگ اپنی زبانوں کی کاٹی ہوئی کھیتیوں یعنی اپنے بُرے بول اور بے موقع باتوں کی وجہ سے ہی جہنم میں اوندھے منہ گرتے ہیں۔

(سنن الترمذی۔ ابواب الایمان۔ باب ماجاء فی حرمۃ الصلاۃ)

تو دیکھیں کتنی فکر ہے کہ ہلکا سا بھی کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو جس سے دوزخ کی ہوا بھی لگے۔ بلکہ ایسے کام سرزد ہوں، ایسی نیکیاں سرزد ہوں جو اللہ کی رضا حاصل کرنے والی ہوں۔ یہ صحابہ کا رویہ ہوتا تھا۔ لیکن دیکھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب کہ یہ ہے تو مشکل کام لیکن اگر تم اس بات پر قائم ہو جاؤ کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ فضل بھی فرماتا ہے اور انسان کی جنت میں جانے کی خواہش بھی پوری ہو سکتی ہے۔ لیکن اس کے لئے بعض عمل کرنے ہوں گے۔

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور ایسی عبادت کرو جو اس کا حق ہے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ نمازوں کے اوقات میں جیسا کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے، پوری توجہ نمازوں کی طرف رکھو۔ تمہارے کام یا تمہارے دوسرے عذر تمہیں نمازیں پڑھنے سے نہ روکیں۔ کام کی خاطر نماز کو نہ چھوڑو بلکہ نماز کی خاطر کام چھوڑو۔ ورنہ یہ بھی ایک قسم کا مخفی شرک ہے۔ کیونکہ اگر کام کی خاطر نماز چھوڑو گے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تمہارے نزدیک دنیاوی کام تمہارے خدا کی عبادت کرنے سے زیادہ اہم ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تم نے اپنے کام کو خدا کے مقابل پر کھڑا کر دیا ہے۔ اس زمانے میں جو دنیا داری بہت ہے۔ تو دیکھیں یہ شرک خاص طور پر بہت پھیل گیا ہے۔ دنیاوی کاموں اور دھندوں میں انسان اس قدر ڈوب گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور نمازوں کی حیثیت ایک ثانوی حیثیت ہو گئی ہے اور اس زمانے میں جو نمازوں کو خاص توجہ اور شوق سے ادا کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق یقیناً اس کا قرب پانے والا ہوگا۔

پس ہر احمدی کو یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اگر اُس نے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے، اور اُس کی جنت حاصل کرنی ہے تو اُسے اپنی نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرنی ہوگی۔ بلکہ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نیکی کے دروازوں میں داخل ہونے کے لئے مزید ترقی کرنی ہے تو رات کو تہجد کے لئے اٹھنا بھی ضروری ہے جس سے نیکیوں کی طرف اور قدم بڑھیں گے، عبادت کے مزید ذوق پیدا ہوں گے، اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے مزید کوشش ہوگی۔ اور اس طرح ہمارے اندر ایک روحانی تبدیلی پیدا ہونی شروع ہو جائے گی۔ جو روحانی ترقی کی مزید منزلیں طے کروائے گی اور ہر دن اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی طرف ہمارا قدم ایک نئے انداز میں اٹھے گا۔

پس ہر احمدی اپنی عبادتوں کے معیار اونچے کرنے کی کوشش کرے۔ اور پھر ایک مومن کیونکہ صرف اپنا ہی ذمہ دار نہیں بلکہ اپنے بیوی بچوں اور اس کے زیر اثر جو ماحول ہے اس کا بھی ذمہ دار ہے۔ اس لئے ان عبادتوں کے معیار حاصل کرنے اور اللہ تعالیٰ کے شرک سے پاک معاشرہ قائم کرنے کے لئے، اپنے بیوی بچوں کی بھی نگرانی کرنی ہوگی کہ وہ بھی عبادتوں کی طرف توجہ دیتے ہیں کہ نہیں اور جب آپ اپنے پاک نمونے قائم کریں گے تو یقیناً آپ کی نسلیں بھی ان پاک نمونوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو آپ پر برستا دیکھ کر اللہ تعالیٰ کا عابد بننے کی کوشش کریں گی اور یوں وہ بھی عبادتوں میں ترقی کرنے کی دوڑ میں شامل ہو جائیں گی۔ اور نمازوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے ساتھ وہ دوسری قربانیوں اور عبادتوں میں ترقی کرنے کی طرف بھی توجہ دیں گی۔ اور یوں جماعت کے اندر نیکیوں کو قائم کرنے اور نہ صرف قائم کرنے بلکہ ترقی کرنے اور مسلسل جاری رکھنے اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھلائی اور نیکی کے دروازے جو جنت کی طرف لے جاتے ہیں ان میں سے ایک دروازہ صدقہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی ہے جو گناہ کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ اس طرح ٹھنڈا کرتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ تو جب انسان گناہ کا احساس کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے ہوئے، آئندہ سے توبہ کرتے ہوئے اس کے آگے جھکے اور وہ یہ عہد کرے کہ وہ آئندہ اس گناہ سے بچے گا اور ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں بھی کچھ دے تو اس کا یہ احساسِ فکر اللہ تعالیٰ کی رحمت کو کھینچنے والا ہوگا۔ اور اس سے نہ صرف گناہ سے بچے گا بلکہ نیکی کرنے کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی۔ اور پھر نہ صرف نیکی کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی بلکہ اس میں ترقی کرنے کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی۔

ایک غریب آدمی کو خیال آسکتا ہے کہ ہم کس طرح صدقہ کریں۔ ہم کس طرح اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں۔ ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے اور نیکیوں میں ترقی

کرنے کے لئے دین کی اشاعت کے لئے حسب توفیق کچھ نہ کچھ ضرور دینا چاہئے۔ کیونکہ اس رزق میں سے جواللہ تعالیٰ نے دیا ہے اپنی جان پر قربانی کر کے اس کی راہ میں کچھ خرچ کریں گے تو اس سے نیکیوں میں آگے بڑھنے کے مزید راستے کھلیں گے۔

دوسرے، ایسے لوگوں کو جن کی توفیق تھوڑی ہے یاد رکھنا چاہئے کہ جیسے کہ مَیں پہلے حدیث بتا آیا ہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تسبیح و تحمید اور ذکر الٰہی کو بھی صدقہ قرار دیا ہے۔ یہ بھی ایک مال ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینا چاہئے۔ جب احمدی اس نظر سے بھی ذکر الٰہی کر رہے ہوں گے کہ ایک تو یہ کہ ہم اللہ کے حضور یہ دعائیں نذر کرتے ہیں اور اللہ سے امید رکھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری توفیقوں کو بڑھائے گا تا کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے بنیں تو اس نیکی میں بڑھنے کی خواہش کی اللہ بہت قدر کرتا ہے اور پھر ایسے ذریعوں سے نوازتا ہے کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا............۔

پس دلائل کے ساتھ (۔) کی خوبیاں بتانا اور (۔) کی (۔) کرنا اصل جہاد ہے۔ اور ہر احمدی کا یہ فرض بنتا ہے کہ (۔) اور احمدیت کا پیغام پہنچائے۔ یقیناً اس کی وجہ سے قربانیاں بھی دینی پڑیں گی۔ لیکن یہ قربانیاں ہی ہیں جن کی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ....کی چوٹی جہاد کو قرار دیا ہے۔ اور اس نیکی میں ہر احمدی کو ایک دوسرے سے بڑھنے کی خاص کوشش کرنی چاہئے۔ اپنے عملوں کو بھی درست کریں کہ اسے دیکھ کر لوگ آپ کی طرف متوجہ ہوں اور پھر (۔) کے میدان میں کود جائیں۔ آپ کی وطن سے محبت بھی اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ان لوگوں کو احمدیت یعنی حقیقی (۔) کے بارے میں بتائیں، اس کی خوبیاں بتائیں۔ آئندہ انسانیت کی بقا بھی اسی میں ہے کہ دنیا ایک خدا کو مانے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ پس اس چوٹی کو حاصل کرنے کے لئے ہر احمدی کو چاہئے کہ ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرے۔ ورنہ ہمارا یہ دعویٰ غلط ہو گا کہ ہم ہر میدان میں نیکیوں میں آگے بڑھنے والے لوگ ہیں اور یہ ہمارا مطمح نظر ہے اور یہی ہمارا مقصد ہے۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حسین معاشرے کے قیام کے لئے ایک بڑی اہم بات ہمیں یہ بتائی ہے جس پر عمل کر کے ہم جنت کے وارث ہو سکتے ہیں اس دنیا میں بھی اور مرنے کے بعد بھی، اور وہ ہے زبان پر قابو۔ اگر ہم میں سے ہر شخص دوسرے کے لئے نیک خیالات رکھتا ہو، کبھی اس کے متعلق غلط بات کہنے کا خیال بھی دل میں نہ لائے۔ ہمیشہ ایک دوسرے کے لئے نیک جذبات ہوں۔ بعض دفعہ ایک شخص دوسرے کو ایسی بات کہہ جاتا ہے جو نامناسب ہوتی ہے، دوسرے کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے والی ہوتی ہے، جس کو یہ بات کہی جائے وہ اگر وقتی طور پر خاموش بھی رہے لیکن دل میں محسوس کرتا ہے اور اس کے دل میں رنجش کی دیوار کھڑی ہو جاتی ہے جو آہستہ آہستہ فساد کا باعث بنتی ہے۔ اور جہاں یہ باتیں معاشرے میں تلخیوں کا باعث بنتی ہیں وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی تلخ اور کڑوی باتیں کرنے والوں کو انذار کیا ہے کہ وہ لوگ پھر جہنم میں اوندھے منہ گرتے ہیں۔ تو دیکھیں کہ کہاں تو مومنوں کا یہ مطمح نظر کہ انہوں نے نیکیوں میں آگے بڑھنا ہے۔ اور نہ صرف خود نیکیوں میں ترقی کرنی ہے بلکہ اپنے ساتھ دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلانی ہے، ان کو بھی نیکیوں میں اپنے ساتھ ملانا ہے۔ اور کہاں یہ عمل کہ دوسرے کے جذبات کا خیال بھی نہ رکھنا تو ایسے لوگوں کو تو کبھی نہیں کہا جا سکتا کہ وہ ایسے لوگ ہیں جن کا مطمح نظر نیکیوں میں آگے بڑھنا ہے۔

پس ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ وہ نیکیوں میں ترقی کے لئے اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرے۔ جماعت کی خاطر قربانی کے معیار بلند کرے۔ احمدیت یعنی حقیقی (۔) کے پیغام کو ہر شخص تک پہنچا کر (۔) کا حق ادا کرے اور اس کے ساتھ ساتھ مخلوق کے حق ادا کرنا بھی ضروری ہے۔ ہر ایسی چیز جو معاشرے میں امن پھیلانے کا باعث بنتی ہے، نیکی ہے۔ اور ہمیں یہ حکم ہے کہ نیکیوں میں آگے بڑھنے کو اپنا مقصد قرار دیں۔ ظاہر ہے جب ہم یہ فیصلہ کر لیں گے کہ ہم نے نیکیاں کرنی ہیں اور یہی ہماری زندگی کا مقصد ہے تو پھر برائی کے خیال بھی ہمارے دل میں کبھی نہیں آ سکتے۔ کبھی یہ خیال بھی ہمارے دل میں نہیں آئے گا کہ ہم نے دل لگا کر محنت نہیں کرنی، اپنے کام کا پورا حق ادا نہیں کرنا۔ کبھی یہ خیال دل میں نہیں آئے گا کہ ہم نے کسی کا حق مارنا ہے۔ کبھی یہ خیال نہیں آئے گا کہ ہم نے کسی بھی قسم کی اخلاقی برائی کرنی ہے۔ کبھی یہ خیال نہیں آئے گا کہ ہم نے جھوٹ بولنا ہے یا کوئی غلط بات کر کے فائدہ اٹھانا ہے۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ بڑا جھوٹ بولنا گناہ ہے لیکن چھوٹی موٹی غلط بات بیان کرنا جائز ہے۔ یہ سب نفس کے دھوکے ہیں۔ ہر احمدی کو اس سے بچنا چاہئے۔ اور صرف بچنا ہی نہیں چاہئے بلکہ یہ ارادہ کر لیں کہ ہم نے سوائے نیکیوں کے کچھ اور کرنا ہی نہیں اور جب یہ نیکیاں کر رہے ہوں گے تو پھر اس میں بڑھنے اور ترقی کرنے کی دوڑیں بھی لگیں گی ورنہ وہ مقصد حاصل کرنے والے نہیں ہوں گے جس کی خاطر آپ نے احمدیت قبول کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔

حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

”(۔) میں انسان کے تین طبقے رکھے ہیں۔ تو وہ ہوتے ہیں جو نفس امّارہ کے پنجے میں گرفتار ہوں۔ اور ابتدائی درجہ پر ہوتے ہیں۔ جہاں تک ان سے ممکن ہوتا ہے وہ سعی کرتے ہیں کہ اس حالت سے نجات پائیں۔ مُقْتَصِدٌ وہ ہوتے ہیں جن کو میانہ رَو کہتے ہیں۔ ایک درجہ تک وہ نفس امّارہ سے نجات پا جاتے ہیں۔ لیکن پھر بھی کبھی کبھی اس کا حملہ اُن پر ہوتا ہے اور وہ اس حملہ کے ساتھ ہی نادم بھی ہوتے ہیں، پورے طور پر ابھی نجات نہیں پائی ہوتی۔

مگر سَابِقٌ بِالْخَیْرَات وہ ہوتے ہیں کہ اُن سے نیکیاں ہی سرزد ہوتی ہیں اور وہ سب سے بڑھ جاتے ہیں۔ ان کی حرکات وسکنات طبعی طور پر اس قسم کی ہو جاتی ہیں کہ اُن سے افعالِ حسنہ ہی کا صدور ہوتا ہے۔ گویا ان کے نفس امّارہ پر بالکل موت آ جاتی ہے اور وہ مطمئنہ حالات میں ہوتے ہیں۔ ان سے اس طرح پر نیکیاں عمل میں آتی ہیں گویا وہ ایک معمولی امر ہے۔ اس لئے ان کی نظر میں بعض اوقات وہ امر بھی گناہ ہوتا ہے جو اس حد تک دوسرے اس کو نیکی ہی سمجھتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی معرفت اور بصیرت بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے جو صوفی کہتے ہیں کہ (۔)

(الحکم جلد 9 نمبر 39 مورخہ 10 نومبر 1905ء صفحہ 5-6)

اللہ کرے ہم اس کے مطابق نیکیاں کرنے والے ہوں اور نیکیوں میں بڑھنے والے ہوں اور ہر احمدی ایک دوسرے سے نیکیوں میں بڑھنے والا ہو تا کہ جب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں تو خدا تعالیٰ ہمیں یہ نہ کہے کہ جب تمہیں نیکیوں کے کرنے بلکہ نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کا حکم تھا تو پھر کیوں تم نے ان پر عمل نہیں کیا۔ اللہ ہم پر رحم فرمائے اور اپنے حکموں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اپنی بات ختم کرنے سے پہلے مَیں پھر آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ ان دو دنوں میں آپ نے جو بھی نیکی کی باتیں سیکھی ہیں انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ اپنے گھروں میں جا کر یہ نیکی کی باتیں بھول نہ جائیں بلکہ اپنے بیوی بچوں میں بھی ان کو قائم کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو حضرت مسیح موعود نے جلسہ پر آنے والوں کے لئے کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آپ کی ہر فکر، رنج اور غم کو دور فرمائے اور اس ملک کی ترقی کے لئے نئی راہیں کھولے۔ اور آپ سب کے دلوں میں جماعت اور خلافت سے وفا اور محبت کو بڑھاتا رہے۔ آمین۔

آخر پر خطبہ ثانیہ سے پہلے مَیں دو وفات شدگان کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ ایک تو ہیں مولانا محمد احمد صاحب جلیل۔ یہ سلسلہ کے ایک پرانے خادم تھے۔ انہوں نے جماعت کے شعبوں میں مختلف جگہوں پر کام کیا ہے اور جامعہ احمدیہ ربوہ میں بھی پڑھایا ہے۔ ان کے بہت سارے

شاگرد ہیں جو دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں اور خدمات دینیہ بجا لا رہے ہیں۔ یہ بڑا لمبا عرصہ مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ بھی رہے ہیں۔ اور بڑے ہنس مکھ اور خوش مزاج آدمی تھے۔ اور بڑے عاجز انسان تھے۔ نیکیوں میں بڑھنے والے اور بڑی بزرگ طبیعت کے مالک تھے، نیک طبیعت کے مالک تھے۔ ایک لمبا عرصہ بیمار رہ کر ان کی دو تین دن پہلے وفات ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

دوسرے میرے بڑے بھائی مکرم مرزا ادریس احمد صاحب کی دو دن پہلے وفات ہوئی ہے۔ پھیپھڑوں میں کینسر کی وجہ سے کچھ عرصہ سے بیمار تھے۔ آپریشن ہوا تھا جس کے بعد طبیعت بگڑتی گئی۔ چند ماہ پہلے سے، جب سے بیماری کا پتہ لگا، بڑی بہادری سے بیماری کا مقابلہ کیا بلکہ دوسرے عزیزوں کو بھی تسلی دلایا کرتے تھے۔ بے نفس اور بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔

اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے اور اپنے پیاروں کے قدموں میں جگہ دے۔ یہ بھی دعا کریں کہ ہر دو وفات یافتگان جو ہیں ان کی نسلوں میں بھی خلافت اور جماعت سے وفا اور محبت ہمیشہ قائم رہے۔ ابھی نماز جمعہ اور عصر کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی میں پڑھاؤں گا۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ان جلسوں کی ایک غرض یہ بھی ہوتی ہے کہ دوران سال جو دوست وفات پائیں ان کی مغفرت کے لئے بھی دعا کی جائے۔ تو اس ملک کینیا میں بھی جو احمدی بزرگ جنہوں نے وفات پائی ہے ان کی مغفرت کے لئے دعا بھی اس جنازہ میں ساتھ شامل کرلیں۔

امیر صاحب نے حاضری کی یہ رپورٹ دی ہے کہ ان کا پہلے جو جلسہ ہوا تھا اس میں پندرہ سو حاضری تھی۔ اب اللہ کے فضل سے اس وقت سات ہزار دو سو حاضری ہے۔ اور بہت سارے لوگ غربت کی وجہ سے بہت سارے علاقوں سے آئے بھی نہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ میں ان علاقوں میں جا بھی رہا ہوں، دورہ کروں گا۔ بہر حال حاضری اس سے بہت بڑھ سکتی تھی۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ہائیڈروتھراپی کے فوائد

ہائیڈروتھراپی یا پانی سے علاج ہزاروں سال پرانا عمل ہے جس کی ایک مثال غسل اور دوسری وضو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا ہے۔ شاید اسی لئے بہت سی نئی اور پرانی جان لیوا بیماریوں کو دور کرنے کے لئے پانی سے علاج ایک آسان اور مؤثر طریقہ ہے۔ دراصل پانی غذا کو رقیق بنا کر ہضم کرنے کے قابل بناتا ہے اور غذاؤں کو باریک باریک رگوں میں پہنچاتا ہے۔ فضلات کو رقیق بنا کر بول و براز اور پسینے کے راستے خارج ہونے میں سہولت بخشتا ہے۔

کھانا کھانے سے پہلے نیم ٹھنڈا پانی پینے سے بھوک کھل جاتی ہے۔ جن افراد کو اکثر و بیشتر قبض اور گیسٹرک کی شکایت رہتی ہو، انہیں کھانے کے دوران دو دو گھونٹ پانی پیتے رہنا چاہئے اور کھانے کے ایک گھنٹے بعد خوب پانی پینا چاہئے۔ پانی خون کو گاڑھا اور خشک ہونے سے بچاتا ہے۔ ہائیڈروتھراپی میں ہربل باتھ (جڑی بوٹیوں سے غسل) کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے۔ ہربل باتھ کے لئے ایک کمرا مخصوص ہوتا ہے جو کہ نیم کی لکڑی سے بنا ہوتا ہے۔ یہ بھی سوانا باتھ ہی کی طرح کا ایک عمل ہے۔ اس کمرے کے اندر ایک ہیٹر اور ہیٹر کے اوپر چھوٹے چھوٹے ٹب رکھے ہوتے ہیں۔ ان ٹبوں میں پانی ہوتا ہے، مریض جس بیماری میں مبتلا ہو، ٹب میں اس بیماری کا ہربل ڈالا جاتا ہے اور وہ بھاپ کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ جب مریض بھاپ کو سونگھتا ہے تو اس کا خون گرم ہوجاتا ہے۔ جس سے فشار خون بڑھ جاتا ہے اور مریض کو پسینہ آنے لگتا ہے۔ اس طرح 15 سے 20 منٹ میں مریض کی 3000 کیلوریز کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور مسام بھی کھل جاتے ہے ہیں۔ پھر بدن میں مساموں کے ذریعے بھی آکسیجن داخل ہونا شروع ہوجاتی ہے اور مریض صحت یاب ہونے لگتا ہے۔ اس طریقے سے جن امراض کا علاج ممکن ہے ان میں خاص طور پر موٹاپا، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر میں اضافہ، جوڑوں کا درد، نظام ہضم اور سانس کی بیماریاں، نزلہ زکام، جلد کی بیماریاں، ذیابیطس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ خواتین کو زچگی کے بعد اگر ہربل باتھ کا استعمال کروایا جائے تو موٹاپے اور دوسری بیماریوں سے نجات بھی مل جاتی ہے۔

دن بھر میں جسم کے لئے ایک ہزار حرارے (کیلوریز) کافی ہوتے ہیں۔ جس کے لئے غذائی پروٹین سے ساٹھ گرام پروٹین، ایک سو گرام کاربوہائیڈریٹ اور چالیس گرام چکنائی لینی چاہئے۔ دن بھر کی غذا اس طرح ہونی چاہئے۔ صبح نیم ٹھنڈا پانی کم از کم چار گلاس آہستہ آہستہ پیئیں، یا لیموں ملا پانی جتنا پی سکیں، پی لیں اور ہلکی پھلکی ورزش (45 منٹ تک) کریں۔ اس کے بعد ناشتے میں ایک ابلا ہوا انڈا (بغیر زردی کے، ایک کپ چائے اور دو سلائس (براؤن بریڈ) گرم کر کے کھائیں۔

دوپہر کے کھانے میں لیموں والے قہوے کے ساتھ چند بسکٹ 60 گرام مچھلی، کچی سبزیاں اور کوئی سا پھل جس میں شکر موجود نہ ہو شامل کرلیں۔ سہ پہر کو مکس سبزیوں کی سلاد یا مکس فروٹ چاٹ کھائیں۔ رات کو سادہ یخنی اور دو براؤن بریڈ کھا سکتے ہیں۔ غرض آپ سارا دن کچھ نہ کچھ کھا سکتے ہیں، مگر وقفے وقفے کے ساتھ، اس غذا سے حاصل ہونے والی کیلوریز 1500 سے زیادہ نہیں ہونی چاہئیں، البتہ اگر عمر زیادہ ہو تو رات کو پانی کم پیئیں۔ اس ضمن میں ہمیشہ یاد رکھیں کہ جب تک بھوک نہ لگے کھانا ہرگز نہ کھائیں اور جب بھی کھائیں تھوڑی بھوک چھوڑ کر کھائیں۔

ہربل باتھ کے فوائد

ہر موسم میں بیماریوں سے بچاؤ کے لئے ہربل باتھ لینا چاہئے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ جسم کا فیشل ہونے کے ساتھ ساتھ پورے جسم کے مسام کھلنے سے جسم کو آکسیجن ملنا شروع ہوجاتی ہے۔ یاد رہے ہربل باتھ لینے کے بعد ٹھنڈے پانی سے غسل ضرور کریں۔ یعنی ہاتھ پاؤں، سینہ، گردن اور ٹانگیں فوراً دھو لینی چاہئیں تاکہ وہ زہریلا مادہ جو پسینے کے ذریعے جسم سے خارج ہوا ہو، صاف ہوجائے۔ معصوم بچے، جو اپنی تکلیف بیان نہیں کرسکتے اور ان کے مرض کی تشخیص نہایت مشکل کام ہے، یہ علاج ان کے لئے نعمت عظیم ہے۔ جدید ادویہ کے اثرات (مابعد) سے بالکل محفوظ رہتا ہے اور اس طرح مریض کا جسم عمل جراحی کا نشانہ بننے سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

تعارف کتب

سالانہ ٹیکنیکل میگزین

2005ء-2004ء

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز 1980ء سے قائم ہے۔ 1989ء میں صد سالہ جوبلی کے موقع پر سووینئر شائع کیا گیا۔ پھر تقریباً سالانہ بنیادوں پر ٹیکنیکل میگزین کی اشاعت کا اہتمام ہو رہا ہے۔ بعض سالوں میں بوجوہ ناغے بھی ہوئے۔ ان رسائل میں حضرت خلیفۃ المسیح کے ایسوی ایشن کے بارے میں ارشادات اور ہدایات کے علاوہ مختلف النوع ٹیکنیکل مضامین رپورٹس اور اس سلسلہ میں نادر تصاویر کی اشاعت شامل ہوتی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ میگزین کا یہ سلسلہ خوب سے خوب تر ہو کر جاری رہے۔

میگزین زیر تبصرہ اردو زبان میں 25 صفحات اور انگریزی کے 53 صفحات پر مشتمل ہے۔ جو نہایت دیدہ زیب اور کئی نادر تصاویر پر مشتمل ہے۔ اس کے اردو حصہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے خوشنودی کے خط کے علاوہ ''علوم و فنون کی ترقی کا دور اول'' کے عنوان سے حضرت مسیح موعود کے ارشادات شائع کئے گئے ہیں۔ اردو حصہ میں درج ذیل عناوین کے تحت مضامین شامل اشاعت ہیں۔

☆انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کا تعارف اغراض و مقاصد، توقعات اور بعض قابل ذکر خدمات

☆گھر تعمیر کرنے کے لئے بعض مفید و کار آمد مشورے

☆قرآن کریم اور سائنسی انکشافات

☆ارتھنگ

انگریزی حصہ کے چند مضامین درج ذیل ہیں۔

☆ایسوسی ایشن کے پہلے یورپین سمپوزیم کے اختتامی اجلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

☆ایٹمی طاقت کیسے کام کرتی ہے؟

☆بیت الفتوح مورڈن لندن کے افتتاح کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

☆تاریخ بیت الذکر اسلام آباد

☆انجینئرنگ کا مستقبل

اس علمی مجلّہ کی اشاعت پر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی کے پریذیڈنٹ انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب اور ان کے رفقاء کار کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے اور بیش از پیش مقبول خدمات کی توفیق بخشے۔

(ع-س-خ)

اللہ تعالیٰ انسانوں اور چوپایوں پر خاص فضل

دودھ کی پیداوار اور اس کے مسائل

بریگیڈیئر (ر) ممتاز احمد صاحب

نازل فرمایا ہے اور پیدائش کے بعد دنیا میں ان کی پرورش کے لئے دودھ جیسی مکمل غذا مہیا فرمادی ہے۔ نوزائیدہ بچہ دودھ پر ہی کئی ماہ تک گزارہ کرسکتا ہے۔ انسان نے دودھ کی خوبیوں کا کئی ہزار سال قبل ہی پتا لگا لیا تھا اور گائے، بھینس، اونٹنی، بھیڑ، بکری سے دودھ حاصل کرنا شروع کردیا تھا۔

برصغیر میں دودھال جانوروں کے شوق کو اکثر احباب ہندو تہذیب سے منسلک کرتے ہیں کیونکہ حضرت کرشن کو گوپیوں کے سروں پر سے مکھن حاصل کرنے والی تصاویر میں بہت دکھایا گیا ہے۔ میرے والد محترم خانصاحب سید غلام حسین صاحب نے جن کو برصغیر کے تمام علاقہ جات میں دودھال جانوروں کے حالات کا وسیع علم اور تجربہ تھا بیان کیا کہ علاقہ رہتک حصار گڑگاؤں اور دہلی میں ہریانہ اور حصار نسل کی گائیں اور مرہ (Murrah) نسل کی بھینسیں زیادہ دودھ کے لئے مشہور ہیں وہاں ہندو جاٹ قوم آباد ہے اور سر چھوٹو رام (Sir Chhotoo Ram) کی قیادت میں اس قوم نے علم، زراعت اور گلہ بانی میں خوب ترقی کی ہے وہاں اگر گائے کی اچھی قیمت ادا کی جائے تو جاٹ اور جاٹنی خوش ہو کر گائے فروخت کردیتے ہیں۔ پاکستان کے علاقہ ساہیوال میں اسی نام کی سرخ رنگ کی گائے اور ''نیلی راوی'' بھینس بہت اچھا دودھ دیتی ہیں۔ وہاں کی آبادی گزشتہ سوسال سے گھوڑوں اور گائے بھینسوں کو پالنے میں مشہور ہے اور وہ بہت مہارت رکھتے ہیں۔ اسی طرح راولپنڈی، جہلم کے علاوہ میں دھنی نسل کی گائیاں پالنے کا بہت شوق ہے اور وہ بڑی چاہت سے جانور پالتے ہیں اور اچھی نسل کے انعام یافتہ مویشی کسی قیمت پر دینے کو تیار نہیں ہوتے۔ سندھ کے کاشتکار تو خوبصورت لال رنگ کی سندھی گائیں تھرپارکر کے علاقہ کی تھری گائیں اور کنڈی نسل (Kundi) کی بھینس شوق سے پالتے ہیں۔ سندھی نسل کی لال رنگ کی گائے کے متعلق تو یہ بھی مشہور ہے کہ برصغیر میں یہ نسل کئی ہزار سال سے بالکل خالص حالت میں ملتی ہے۔ جب آرین لوگ وسط ایشیا سے آئے تو ان کے ساتھ بھورے رنگ (Grey) کے مویشی تھے جن سے برصغیر کے اس رنگ کی نسلیں نکلتی ہیں لیکن لال سندھی گائے تو آرین لوگوں کے آنے سے قبل ہی سے دریائے سندھ کے کناروں سے پھیل کر سندھ میں عام ہوچکی تھی۔ غالباً پنجاب کی ساہیوال گائے سندھی گائے سے ہی بنی ہے اور اچھا چارہ ملنے کے باعث قد اور جثہ میں بڑی ہوگئی ہے۔

دودھ دینے کی صلاحیت

جنوبی ایشیا میں، افریقہ کے ممالک میں اور جنوب مشرقی ایشیا میں دودھال مویشی اور بھینسیں عام ہیں لیکن اب تک ان ممالک میں سے کسی نے بھی فی جانور دودھ زیادہ حاصل کرنے میں ترقی نہیں کی۔ ہمارے مقابلہ میں یورپ کے مویشی بہت آگے نکل چکے ہیں۔ اس کی بہت سی وجوہات بیان کی جاتی ہیں لیکن اس فرق کی وجہ سے آج پاکستان جیسے ملک کو بھی یورپ سے دودھ مختلف شکلوں میں آتا ہے اور اس کو کم کرنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوسکی ہیں۔

دودھ کی سالانہ پیداوار

مشکلات کے باوجود پاکستانی قوم کے دودھال مویشیوں میں شوق اور اس یقین کے باعث کہ دودھ انسان کی انتہائی ضرورت ہے پاکستان میں سال بھر میں 33 ملین (Thirty Three Million) ٹن دودھ پیدا کیا جارہا ہے۔ اس طرح پاکستان تمام دنیا میں پانچویں نمبر پر آتا ہے۔ سال بھر میں فی آدمی 240 لٹر دودھ حاصل کرتا ہے۔ دودھ کی پیداوار کا اگر فی جانور اندازہ لگایا جائے تو پتا لگتا ہے کہ اس میں بہت فرق ہے جو مالکان کی مالی حالت کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر مویشی اچھی نسل کا ہے اور اس کو غذا بھی تسلی بخش مل رہی ہے تو وہ دن بھر میں دس تا پندرہ لٹر دودھ بھی دے گا لیکن اگر مالک صبح تا شام جانور کو چراگاہ میں بھیج دیتا ہے اور رات کو کچھ گندم کا بھوسہ دے دیتا ہے تو جانور دن میں تین یا چار لٹر دودھ ہی دے سکے گا۔ بچے کی پیدائش کے بعد جانور 250 تا 300 دن تک دودھ دیتا ہے۔ شروع میں دن میں کم دودھ دے گا اور آہستہ آہستہ بڑھا کر 60 تا 80 دن میں زیادہ سے زیادہ دودھ دے گا پھر کم ہوتے ہوتے آخر میں دودھ دینا بند کردے گا۔ عام اندازہ یہ لگایا جاتا ہے کہ اگر جانور تمام سال میں بالٹی میں 1500 لٹر دودھ دے دیتا ہے تو وہ فائدہ مند ہے۔ یاد رہے کہ ایک تھن کا دودھ تو اس کا بچہ پی جائے گا اور تین تھن کا دودھ بالٹی میں آئے گا۔

دودھ کی پیداوار کو بڑھانا

گزشتہ سو سال میں Genetics کی سائنس نے بہت ترقی کی ہے اور دریافت کرلیا گیا ہے کہ زیادہ دودھ دینے والی گائے کا بچھڑا اچھی خوراک کے ذریعہ جب سانڈ بنے گا تو اس کی بچھیاں زیادہ دودھ دیں گی۔ اس علم کو حاصل کرکے مصنوعی طریقہ (Artificial Inserunation) کے ذریعہ ایک اچھے سانڈ سے ہزاروں کی تعداد میں اعلیٰ نسل کی بچھیاں پیدا کرلی جاتی ہیں اور ملک میں دودھ کی بہتات ہو جاتی ہے۔ یہ طریقہ بھی پاکستان میں رائج ہے لیکن اس کے ذریعہ فی الحال 15 تا 25 فیصد بچھیاں پیدا ہورہی ہیں۔ باقی تو بس جو سانڈ بھی علاقہ میں موجود ہو اس کے ذریعہ نسل کشی کرلی جاتی ہے۔ تمام جانوروں کو اعلیٰ نسل سے پیدا کرنے کے لئے جو رقم درکار ہوگی وہ محکمہ کو مل نہیں سکتی۔ ترقی پذیر ممالک میں سب کا یہی حال ہے۔ رقم ناکافی ہے اور درجنوں اور کام جن سے بنی نوع انسان کی زندگی اچھی بن سکتی ہے وہ کام نہیں ہوسکتے۔

مویشیوں کے لئے اچھی خوراک

اپنی قوت کی بحالی اور دودھ کی پیداوار کے لئے مویشی کو دو قسم کی خوراک درکار ہے۔ ایک کھل، چوکر اور کسی دانہ پر مبنی اور دوسری چارہ پر مبنی، چارہ بھی دو قسم کا ہے۔ سبز چارہ اور خشک چارہ۔ عجب بات یہ ہے کہ مرغیوں کے لئے خوراک جو مویشیوں کی خوراک سے زیادہ اشیاء پر مبنی ہے وہ تو ملک میں عام ہوگئی ہے لیکن مویشیوں کی نسبتاً آسان خوراک کامیاب نہ ہوئی۔ تمام مالکان اپنی اپنی سمجھ کے مطابق کھل اور چوکر اور شیرا ملا کر مویشی کو دیتے ہیں اور بطور خشک چارہ تو تمام ملک میں گندم کی فصل کا بھوسہ استعمال ہوتا ہے۔ سبز چارہ موسمی حالات کے مطابق ملتا ہے نومبر تا مئی سبز چارہ کی پیداوار برسیم کے ذریعہ بہتات میں ملتی ہے اور تمام ملک میں دودھ کی پیداوار بڑھ جاتی ہے۔ مئی تا نومبر گوارہ اور چری پر انحصار ہوتا ہے۔ مکئی بھی استعمال ہوتی ہے اور بعض مخلوط نسل کے چارے بھی استعمال ہوتے ہیں لیکن یہ تمام چارے برسیم کے مقابلہ میں نہ تو فی ایکڑ اتنے زیادہ پیدا ہوسکتے ہیں اور نہ ہی ان کی غذائیت برسیم جتنی ہے۔ اس لئے گرمی کے دنوں میں ملک میں دودھ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ بعض زمیندار جن کو مویشی پالنے کا شوق ہے گرمی کے دنوں میں چارے کا اچار یعنی (Silage) گڑھوں میں دفن کرکے بنا لیتے ہیں جو تین ماہ بعد جانور شوق سے کھاتے ہیں۔ سردیوں میں ترقی یافتہ زمیندار برسیم یا لوسرن (Alfaalfa, Lucerne) کو خشک کرلیتے ہیں اور گرمیوں میں چارے کے ساتھ ملا کر اعلیٰ خوراک تیار کرلیتے ہیں۔ غریب مالکان تو رات کے وقت تین چار کلو بھوسہ میں ایک مٹھی بھر آٹا ڈال کر غریب مویشی کے لئے خوشبودار کردیتے ہیں اور غریب مویشی اس کو دانہ سمجھ کر کھا لیتا ہے اور پیٹ بھر لیتا ہے۔

دودھال مویشیوں کی تعداد

پاکستان نے 33 ملین ٹن دودھ زیادہ تر دودھ دینے والی گائیوں اور بھینسوں کی تعداد بڑھا کر ہی حاصل کیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ 15 تا 25 فیصد جانور اچھی نسل کے بھی پیدا کئے ہیں لیکن یہ اتنا بڑا کام ہے کہ فی الحال نہ کوئی حکومت تمام اعلیٰ نسل کے جانور پیدا کرسکتی ہے اور نہ اس کام کے لئے رقم مہیا کرسکتی ہے۔ افسوس یہ ہے کہ زراعت اور زمینداری کے بہت سے کام جو امداد باہمی کے ذریعہ کئے جاسکتے ہیں وہ پاکستان میں نہیں ہورہے اور چھوٹے موٹے کاموں کے لئے بھی حکومت کی جانب نظر اٹھتی ہے۔ Co-Operation کی برکت اگر دیکھنی ہے تو سویڈن جاکر دیکھیں۔ جہاں تمام ملک ہی ایک Co-Operative بنا ہوا ہے۔ اور زراعت اور صنعت میں ہر ایک باشندے کا حصہ ہے۔ ہمسایہ ملک ہندوستان میں بھی Co-Operatives بنا کر دودھ کی اتنی پیداوار بڑھا دی ہے کہ ان کے افسر اعلیٰ نے چند سال قبل ہمارے ایک بڑے عہدیدار کو کہا کہ اگر وہ چاہیں تو لاہور یا کراچی کے لئے وہ دودھ دو ٹھنڈی ریل گاڑیاں (Two Refrigirated Trains) روزانہ بھیج دیا کریں گے۔ شرم کا مقام ہے کیونکہ ہمارے مویشی ان کے مویشیوں سے ہرگز کم صلاحیت والے نہیں ہیں۔ بس انہوں نے Co-Operation سیکھ لی ہے جو ہمارے لئے بھی بالکل آسان ہے۔

Peri Urban Supply

بڑے شہروں کی بھینس کالونیاں

بعض فعال شہریوں نے بڑے شہروں کے گردونواح میں 50 تا 70 عدد بھینسیں پال رکھی ہیں۔ اور ان کا دودھ علاقہ میں بکتا ہے اور لوگوں کے لئے آسانیاں پیدا کررہا ہے۔ یہ مالکان تمام پنجاب اور سندھ کے علاقوں سے اعلیٰ نسل کی بھینسیں اچھی قیمت دے کر لے آتے ہیں۔ کٹہ یا کٹی بھینس کے ساتھ ہوتی ہے جو مالک کے لئے پالنی مشکل ہوتی ہے۔ اس لئے وہ جلد از جلد اس کو ذبح کرکے اس بوجھ سے آزاد ہو جاتا ہے۔ جب جانور دودھ کی سائیکل 300 دن میں مکمل کرنے کے قریب ہوتا ہے تو وہ کسی ہارمون (Harmone) کا ٹیکہ لگا کر دودھ کی سائیکل میں اضافہ کرلیتا ہے۔ بہرحال کچھ عرصہ بعد یہ بھینس خشک ہو جاتی ہے۔ بھینس کیونکہ اچھے جثہ والی تھی اس لئے مالک اس کو قصائی کے ہاتھ فروخت کردیتا ہے اور ایک اور اچھی دودھال بھینس خرید لاتا ہے جو خشک ہونے پر پھر کٹ جاتی ہے۔ اس طرح اعلیٰ بھینس بجائے نسل کشی کے کام کے تکہ کباب بن جاتی ہے۔ اس معاملہ کا سب کو علم ہے لیکن کوئی حل اس کا نہیں نکل سکا اور اچھے دودھال جانور کھائے جارہے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔
ربوہ

مسل نمبر 52801 میں مفلحہ الیاس

بنت محمد الیاس ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مفلحہ الیاس گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ڈار وصیت نمبر 33417 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 52802 میں بشریٰ مسعود

بنت عبدالباسط مسعود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ مسعود گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مسعود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الواسع وصیت نمبر 36482

مسل نمبر 52803 میں عائشہ قمر

بنت شیخ قمر الحق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ قمر گواہ شد نمبر 1 شیخ قمر الحق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 52804 میں تسنیم مسعود

زوجہ عبدالباسط مسعود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/51000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم مسعود گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مسعود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 52805 میں صالحہ مسعود

بنت عبدالباسط مسعود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صالحہ مسعود گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط مسعود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الواسع وصیت نمبر 36400

مسل نمبر 52806 میں امتہ البصیر قریشی

زوجہ امتیاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ البصیر قریشی گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ قمر ولد صادق مجید اللہ واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد مبشر ولد مبشر احمد مرحوم واہ کینٹ

مسل نمبر 52807 میں عتیقہ بشریٰ

زوجہ عبدالحنان طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر آباد آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عتیقہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان طاہر مظفر آباد گواہ شد نمبر 2 عبدالاکبر طاہر مظفر آباد

مسل نمبر 52808 میں فرحت حنا

بنت محمد یوسف قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر گوٹھ صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقرئی چوڑیاں مالیتی -/800 روپے۔ 2۔مویشی مالیتی -/13000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/3700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت حنا گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بلوچ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ ولد نور محمد مرحوم

مسل نمبر 52809 میں محمد جلال

ولد شادی خان قوم کھوسہ پیشہ کاروبار عمر 64 سال بیعت 1953ء ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 1200 مربع فٹ جس میں آٹا چکی لگی ہوئی ہے مالیتی -/190000 روپے۔ 2۔ مشینری مالیتی -/70000 روپے۔ 3۔ پک اپ ڈاٹسن مالیتی -/220000 روپے۔ 4۔ کاروباری سرمایا آٹا چکی -/200000 روپے۔5۔رہائشی مکان سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص کا 1/3 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔(یہ حصہ میرے بیٹے بلال کا ہے اس کا حصہ جائیداد خاکسار ادا کرے گا)۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد جلال گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد کھوسہ ولد محمد جلال گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد محمد جلال

مسل نمبر 52810 میں بشریٰ پروین

زوجہ محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 58 گرام مالیتی -/49300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 52811 میں سیدہ روحی پروین

زوجہ سید رحمت اللہ شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/2000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان میر پور خاص میں 1/2 حصہ گفٹ از بھائی ملا میرا حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت اخراجات روزمرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ روحی پروین گواہ شد نمبر 1 سید رحمت اللہ شاہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 52812 میں سید رحمت اللہ شاہ

ولد سید برکت اللہ شاہ قوم سید پیشہ دوکانداری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان میر پور خاص 1/2 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+600+1400 روپے ماہوار بصورت اعانت جماعت + دوکانداری + دوکانداری + از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید رحمت اللہ شاہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد سدھو وصیت نمبر 32372 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 52813 میں شیخ عبدالغنی

ولد شیخ عبدالباسط قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجڑ کالونی میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عبدالغنی گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالباسط والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 52814 میں شیخ عطاء الواسع

ولد شیخ عبدالباسط قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عطاء الواسع گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالباسط والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 52815 میں شیخ عطاء العزیز

ولد شیخ عبدالباسط قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عطاء العزیز گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالباسط والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 52816 میں احسان العارفین

ولد چوہدری فضل احمد رضا قوم جٹ دیول پیشہ کاشتکاری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 79 نواں کوٹ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ واقع 79 نواں کوٹ مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے بطور ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان العارفین گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد وصیت نمبر 37849 گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677

مسل نمبر 52817 میں احسان خالد

ولد محمد افضل عارف قوم راجپوت بھٹی پیشہ کارکن جامعہ احمدیہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3455 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن خالد گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف شاد وصیت نمبر 28917 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد قاسم بقاپوری وصیت نمبر 36860

مسل نمبر 52818 میں اللہ رحم چٹھہ

ولد چوہدری محمد شریف چٹھہ قوم چٹھہ جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ 2۔ مکان واقع مہے چٹھہ برقبہ ساڑھے تین مرلہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے ٹھیکہ زمین مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اللہ رحم چٹھہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 52819 میں منور احمد انجم چوہان

ولد محمد شریف قوم چوہان پیشہ کاروبار ٹرانسپورٹ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/22000 روپے۔ 2۔ گاڑی مزدا مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 2 کنال واقع خانہ میانوالی مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ نقد رقم بصورت بیعانہ مکان -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ

-/75600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد انجم چوہان گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمان خالد ولد میاں خوشی محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ثاقب ولد قاضی محمد رشید مرحوم

مسل نمبر 52820 میں طارق احمد محمود

ولد چوہدری معراج الحق قوم اوپل جٹ پیشہ تجارت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد محمود گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک لاہور گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وسیم ولد محمد شریف لاہور

مسل نمبر 52821 میں امۃ الہادی محمود

زوجہ مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 یورو۔ (ابھی رخصتی نہیں ہوئی) اس وقت مجھے مبلغ -/3581 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الہادی محمود گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد محمود وصیت نمبر 24970 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد نعیم وصیت نمبر 19376

مسل نمبر 52822 میں تنویر انجم

ولد بشیر احمد قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 427/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر انجم گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال قیصرانی ولد غلام حیدر لیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر مربی ضلع وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 52823 میں محمد اسلم

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ مالیتی واقع 172/T.D.A مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از ائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 عبد القدوس وصیت نمبر 33730

مسل نمبر 52824 میں اللہ دتہ

ولد محمد عبد اللہ قوم کمبوکا پیشہ دوکانداری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 6 مرلہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 3۔ جمع بینک -/60000 روپے۔ 4۔ بھینسیں دو عدد مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500+1500+1500 روپے ماہوار بصورت پنشن+دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اللہ دتہ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف رچنا ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 عابد حسین باجوہ رچنا ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 52825 میں محمود یوسف

ولد چوہدری محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن فیروز والا ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود یوسف گواہ شد نمبر 1 ارشاد عالم آفتاب لاہور گواہ شد نمبر 2 عبد الکریم قدسی لاہور

مسل نمبر 52826 میں محمد اقبال بسراء

ولد چوہدری احمد الدین بسراء قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت 1965ء ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان رچنا ٹاؤن مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال بسراء گواہ شد نمبر 1 ارشاد عالم آفتاب وصیت نمبر 33167 گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد میاں اصغر علی لاہور

مسل نمبر 52827 میں طلعت پروین

زوجہ محمد افضل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ر ج۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/170000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طلعت پروین گواہ شد نمبر 1 عبد الحئی ولد عبد الرحمٰن چک نمبر 88 ر ج۔ ب گواہ شد نمبر 2 رانا احسان الحق ولد چراغ محمد خاں چک نمبر 88 ر ج۔ ب

مسل نمبر 52828 میں منور احمد بٹ

ولد لال دین قوم بٹ پیشہ رائس ڈیلر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ سنکھیاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت رائس ڈیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد نذیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 52829 میں امۃ المحمود

بنت ڈاکٹر نذیر احمد شہید قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھونیکے سڑک پورہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المحمود گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532 گواہ شد نمبر 2 محمد وسیم ولد عنایت اللہ مرحوم

مسل نمبر 52830 میں محمد یعقوب

ولد عنایت اللہ مرحوم قوم نارو راجپوت پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الہ آباد وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان رحیم پورہ وزیر آباد ساڑھے پانچ مرلہ مالیتی اندازاً-/800000 روپے۔ 2۔زرعی اراضی 2 1/1 ایکڑ واقع ضلع سکھر مالیتی -/1200000 روپے۔3۔بینک بیلنس -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1430 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور ٹھیکیہ زمین مبلغ -/17000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد ولد خواجہ ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد وسیم ولد عنایت اللہ مرحوم

مسل نمبر 52831 میں خالدہ محمودہ

بنت افتخار احمد قوم گل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ محمودہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تنویر ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین ہمایوں ولد لعل دین صدیقی دارالنصر غربی اقبال ربوہ

مسل نمبر 52832 میں شائستہ کنول

بنت سید سید محمد رضا بسمل قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شائستہ کنول گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا بسمل والد موصیہ وصیت نمبر 22641 گواہ شد نمبر 2 مظہر سعید ولد محمد سعید کراچی

مسل نمبر 52833 میں سعیدہ عمران

زوجہ طیب عمران قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ر ج۔ب ہسیانہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/130000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ عمران گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی ولد عبدالرحمٰن چک نمبر 88 ر ج۔ب گواہ شد نمبر 2 رانا احسن الحق ولد چراغ محمد خاں چک نمبر 88 ر ج۔ب

مسل نمبر 52834 میں آمنہ محمودہ

بنت چوہدری منور احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ر ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آمنہ محمودہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی چک نمبر 88 ر ج۔ب گواہ شد نمبر 2 رانا احسان الحق چک نمبر 88 ر ج۔ب

مسل نمبر 52835 میں ماریہ قدسیہ

بنت محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ر ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 ماشہ مالیتی اندازاً-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماریہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد نذیر احمد چک نمبر 88 ر ج۔ب گواہ شد نمبر 2 رانا احسان الحق چک نمبر 88 ر ج۔ب

مسل نمبر 52836 میں حفظہ منور

بنت چوہدری منور احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 ر ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور دو تولے اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حفظہ منور گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی چک نمبر 88 ر ج۔ب گواہ شد نمبر 2 رانا احسان الحق چک نمبر 88 ر ج۔ب

مسل نمبر 52837 میں آصفہ مسرت

زوجہ محمد احسن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 88 ر ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ مسرت گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی چک نمبر 88 ر ج۔ب گواہ شد نمبر 2 رانا احسان الحق چک نمبر 88 ر ج۔ب

مسل نمبر 52838 میں غلام سکینہ

بیوہ قوم ملک مبارک احمد مرحوم پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1964ء ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بارانی رقبہ 1 کنال 3 مرلے واقع چکوال اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔رہائشی مکان حصہ 4 مرلہ واقع چکوال شہر مالیتی -/200000 روپے۔2۔رہائشی مکان حصہ 4 مرلہ واقع چکوال شہر مالیتی-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غلام سکینہ گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد خان وصیت نمبر 34253 گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 52839 میں عبدالشکور تبسم

ولد منشی محمد دین قوم راجپوت پیشہ راج گیری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالشکور تبسم گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار نصیر آبا ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحسن ولد عبدالشکور تبسم

مسل نمبر 52840 میں حمیدہ بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 52841 میں ناصر احمد

ولد عبدالحق قوم جٹ پیشہ کھیتی باڑی عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع نصیر آباد غالب ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 52842 میں عطیۃ المومن

بنت عبدالہادی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 900-2 گرام مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ المومن گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 منہاس محمود ولد عبدالہادی

مسل نمبر 52843 میں محمودہ ہادی

زوجہ عبدالہادی قوم پٹھان پیشہ سلائی (گھر میں) عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چوڑیاں 725-19 گرام مالیتی -/11897 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ ہادی گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 منہاس محمود ولد عبدالہادی

کیا اللہ تعالیٰ اپنے کیلئے کافی نہیں

اطلاعات واعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم خواجہ عبدالغفار ڈار صاحب سابق ایڈیٹر ہفت روزہ اصلاح سرینگر حال راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 28/اکتوبر 2005ء کو خاکسار کی اہلیہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم خواجہ عبدالرحمٰن ڈار صاحب رئیس آسنور ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں وفات پا گئیں۔مرحومہ کچھ عرصہ سے بیمار تھیں اور گزشتہ ایک ہفتہ سے کومہ میں تھیں۔29/اکتوبر کو نماز فجر کے بعد ایوان توحید راولپنڈی میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی گئی مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے آپ کی میت ربوہ لائی گئی اور بیت مبارک میں ظہر کی نماز کے بعد محترم مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم محمد اسلم شاد صاحب منگلا پرائیویٹ سیکرٹری نے دعا کروائی۔مرحومہ کی اولاد میں سے مکرم عبدالحی ڈار صاحب امریکہ سے اور محترمہ سلیمہ منور صاحبہ لندن سے ان کی وفات سے پہلے پہنچ گئے تھے جبکہ ایک بیٹا مکرم عبدالقیوم ڈار صاحب کینیڈا سے نہ پہنچ سکا۔اسی طرح مقبوضہ کشمیر سے ہمارے کوئی عزیز نہ پہنچ سکے۔احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم شیخ آفتاب احمد صاحب ناظم انصار اللہ ضلع فیصل آباد کی اہلیہ بوجہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ نیز مکرم ملک حمید الدین صاحب ابن مکرم ملک ظہور الدین صاحب آف جرمنی بھی دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ہر دو کے لئے دعا کی درخواست ہے۔کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ عطا فرمائے۔

نکاح

مکرم ٹھیکیدار رفیق احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم مستنصر رفیق صاحب کا نکاح محترمہ آسیہ شریف صاحبہ بنت مکرم شریف احمد صدیقی صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کے ہمراہ مورخہ 2/اکتوبر 2005ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک میں حق مہر پچاس ہزار روپے کے ساتھ مکرم مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے پڑھایا۔مکرم مستنصر رفیق صاحب مکرم ٹھیکیدار محمد شریف صاحب آف پھیروچیچی کے پوتے اور مکرمہ آسیہ شریف صاحبہ مکرم محمود احمد صاحب کی پوتی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے۔آمین

خبریں

کشمیر غیر فوجی علاقہ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بھارت تیار ہو تو کشمیر کو غیر فوجی علاقہ قرار دینے پر تیار ہیں۔زلزلہ زدگان کیلئے بھارت سے ہر قسم کی مدد لینے پر تیار ہیں مگر بھارتی فوجی پاکستان میں داخل نہیں ہو سکتے ایران اور شام کے خلاف معرکہ آرائی قبول نہیں۔ دونوں مصالحانہ رویہ اختیار کریں۔ امریکہ زیادہ محاذ نہ کھولے۔عراق افغانستان اور کشمیر میں کھلے محاذوں کو بند کرنا ہوگا اس سے اسلامی دنیا متاثر ہو رہی ہے۔فلسطین کے بارے میں ہمارے موقف میں تبدیلی نہیں آئی۔

آزاد کشمیر سرکاری ذرائع کے مطابق آزاد کشمیر کے متاثرہ اضلاع مظفر آباد ، باغ ، راولا کوٹ ، نیلم ، سندھوئی اور میرپور کے ایک ہزار 313 دیہات متاثر ہوئے۔کل 43 ہزار 363 جاں بحق ہوئے۔30 ہزار 967 زخمی و معذور ہوئے۔قریباً 60 ہزار پکے مکان مکمل تباہ ہوئے۔20 ہزار مکان جزوی طور پر متاثر ہوئے۔سوا لاکھ کچے مکانات مکمل تباہ ہوئے۔ 168 ہسپتال و ڈسپنسریاں مکمل طور پر اور 70 جزوی طور پر تباہ ہوئیں۔ڈیڑھ ہزار ضلعی ادارے مکمل تباہ اور 644 جزوی متاثر ہوئے۔ 341 سرکاری عمارات مکمل تباہ اور 238 جزوی جبکہ 600 دکانیں مکمل تباہ اور دو ہزار جزوی متاثر ہوئیں۔

وادی نیلم کے متاثرین وادی نیلم میں 60 فیصد متاثرین کمبلوں اور ٹینٹ جبکہ 50 فیصد خوراک سے محروم ہیں جلد راستے نہ کھولے گئے اور امداد نہ پہنچی تو سینکڑوں مزید ہلاک ہو جائیں گے۔متاثرین کا کہنا ہے کہ چاول ملتے ہیں تو دال نہیں ملتی۔آٹا ہے تو گھی نہیں۔

بھگدڑ میں 7 افراد ہلاک مکہ مکرمہ میں عمرہ ادا کرنے والوں کے ہجوم میں بھگدڑ مچ جانے کے نتیجہ میں کم از کم 7 زائرین جاں بحق ہوگئے۔

دہلی میں دھماکے دہلی میں بم دھماکوں کے نتیجہ میں مرنے والوں کی تعداد 61 ہوگئی ہے پاکستان سمیت دنیا کے متعدد ممالک نے بھرپور مذمت کی ہے۔دھماکوں میں 188/افراد زخمی ہوئے ایجنسیوں کے مطابق القاعدہ اور کالعدم لشکر طیبہ ملوث ہوسکتی ہے۔

مرادن میں عیدالفطر مردان میں عیدالفطر جمعرات 3 نومبر کو منانے کا اعلان کیا گیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب یکم نومبر 2005ء

انتہائے سحر	5:01
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	11:51
غروب آفتاب	5:22

عثمان الیکٹرونکس اینڈ موبائل کارنر
042-7353105
ہر کمپنی کے موبائل، یونیورسل چارجر Universal Sim Connections کارڈز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: ذیشان قمر
Email:ucpak@hotmail.com

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR
Ph:047-6212434 Fax:6213966

نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلران: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس، ایل جی
سام سنگ، سپر ایشیاء، انڈس
طالب دعا: منصور احمد
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 047-6212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیرز
معروف، قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 04524-214510-04942-423173

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:047-6213649

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری عمر گبرائی

زاہد اسٹیٹس بلڈرز اینڈ ڈویلپر
گوادر
لاہور | اسلام آباد | راولپنڈی | کراچی
اور اب میں بھرپور اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بہترین موقع
کیونکہ بہترین سرمایہ کاری ہی ہے آپ کا روشن مستقبل
چیف ایگزیکٹو
ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
ایگزیکٹو
چوہدری عمر فاروق
Head Office:
10-Hunza Block,
Allama Iqbal Town,
Lahore
042-7441210
0300-8458676
Branch Office:
41-Y Gole Plaza,
Ground Floor,
Defence, Lahore
Ph: 5740192, 5744284
0300-8423089
Gwadar Office:
042-7441210, 0300-8458676
Mob: 0333-4672162
Website Address:
www.zahidestates.com
E-Mail:
zanfa119@hotmail.com

ماہر امراض ناک کان گلہ کی آمد
ہر ماہ کے بروز ہفتہ صبح 9:00 بجے تا 12:00 بجے دوپہر
ناک کان گلہ کے آپریشن کئے جائیں گے۔
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
فون نمبر 6213944

BABY HOUSE
پرام، واکر، بے بی کاٹ اور ایکسرسائز مشین
کھلونے وغیرہ دستیاب ہیں۔
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 4 بالمقابل میکڈونلڈ
نیلا گنبد لاہور۔ فون: 7324002

New BALENO SUZUKI
...New look, better comfort

Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
ہم آپ کے منتظر ہونگے
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فون: 7223317-7239317-7351873

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622، 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن لاہور

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob:
0300-9491442
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
سپیشل آفر: موٹر سائیکل کے ساتھ خوبصورت ہیلمٹ فری۔ خوبصورت دیدہ زیب طاقتور اور پائیدار
راوی موٹر سائیکل 70CC
نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہے
1 سالہ ورانٹی کے ساتھ
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
پاکستان بھر میں ڈیلیوری کا بندوبست موجود ہے۔ (ویزا کارڈ کی سہولت موجود ہے)
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ بجلی سیلز بیکچر) PEL
ایڈریس 26/2/C1 نزد خوشبو چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

• Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
• Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
• Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminium Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts in Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL
125-C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590106
0300-8080400, email: multicolor1@yahoo.com

ماشاء اللہ گیزرز
طالب دعا: محمد داؤد
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزر
لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

C.P.L 29-FD

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL/German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh luqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895: Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور